بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللّٰہ رب العالمین و الصلوٰۃو السلام علی سیدالأنبیاء و المرسلین وعلی اٰلہ وصحبہ أجمعین،أمابعد!

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے فتاویٰ علماء ہند کی طہارت کے مسائل پر مشتمل تیسری جلد کی تکمیل کی توفیق دی ،فتاویٰ کی اہمیت امت مسلمہ میں قرن اول سے لے کر آج تک برقرار ہے آئندہ بھی رہے گی۔فتاویٰ کی تاریخ میں ہندوستانی علما ومفتیان کرام کی ایک روشن تاریخ رہی ہے،ان کے فتاویٰ پوری دنیا کے مسلمانوں کے لیے خصوصی اہمیت کا حامل ہیں۔یہی وجہ ہے کہ فتاویٰ علماء ہند کی جب پہلی جلد حواشی کے ساتھ منظر عام پر آئی تو علما وخواص میں اس کی بے حد پذیرائی ہوئی اورانہوں نے اپنے تأثرات سے نوازا۔یہ بعض تأثرات جلد دوم میں دے دیئے گئے ہیں اور چند تأثرات اس تیسری جلد میں شامل کئے جارہے ہیں۔جس میں خاص طور پر حضرت مولانا مفتی حبیب الرحمٰن خیرآبادی مفتی دارالعلوم دیوبند،حضرت مولانا اشتیاق احمد مظفر پوری اور مولانا مفتی خالد رشید فرنگی محلی لکھنؤ کی تحریریں شامل ہیں۔

فتاویٰ علماء ہند کی ان تین جلدوں میں مقدمہ کے علاوہ طہارت کے مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے۔فتاویٰ کے علاوہ حاشیہ میں طہارت سے متعلق دیگر مفتیٰ بہ مسائل کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔جس کی وجہ سے طہارت کے باب میں جدید اور قدیم تمام اہم مسائل شامل ہوگئے ہیں۔میرے علم کے مطابق طہارت کے موضوع پر فتاویٰ کا اس طرح کا دوسرا مجموعہ اب تک شائع نہیں ہوا ہے۔امید ہے کہ علماء،ائمہ،اہل مدارس اور اصحاب افتا خاص طور پر اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔حواشی میں فقہی عبارتوں کے علاوہ آیات قرآنی ،احادیث نبوی ،صحابہ وتابعین کے آثار واقوال کو نقل کیا گیا ہے،جس کی وجہ سے یہ فتاویٰ مدلل بھی ہوگئے ہیں۔(**وللّٰہ الحمدعلی ذٰلک**)

میں خاص طور پر شکر گذار ہوں اپنے احباب ومعاونین کا جو میرے ساتھ صبح وشام فتاویٰ کی ترتیب میں ابوالکلام ریسرچ فاؤنڈیشن کے تحت شریک ہیں،اسی طرح شکر گذار ہوں اپنے بزرگ الحاج شمیم احمد صاحب اور مولانا محمد اسامہ شمیم ندوی زیدمجدہم کا،جن کی خصوصی توجہ سے یہ کام پایۂ تکمیل کو پہونچ رہا ہے اوران فتاویٰ کی عربی وانگریزی ترجمہ کا کام بھی ہورہا ہے۔اللہ ان کی اس سعی کو قبول فرمائے اور میرے لئے ذخیرۂ آخرت بنائے۔آمین

(انیس الرحمٰن قاسمی)

ناظم امارت شرعیہ بہار،اڑیسہ وجھارکھنڈ
صدر ابوالکلام ریسرچ فاؤنڈیشن، پٹنہ

۵؍رجب المرجب ۱۴۳۶ھ
۵؍مئی ۲۰۱۴ء

عن سهل بن سعد رضى اللّٰہ قال:قالوا:یارسول اللّٰہ إنک تتوضأ من بئربضاعة ؟وفيها ما ينجي الناس والمحائض والخبث.

فقال رسول اللّٰہ صلى اللّٰہ عليه وسلم :

”المَاءُ لايُنَجّسهٗ شئٌ“.

(نصب الراية:۱/۱۱۳ـ التلخيص الحبير كتاب الطهارةباب الماء الطاهر:۱/۱۵)